12 مئی کے واقعہ، 27 دسمبر کو ہونے والی قتل وغارتگری اورلوٹ مار اور 19 جون 1992ء کو ایم کیوایم کے خلاف کئے جانے والے فوجی آپریشن کی تحقیقات کیلئے انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس پر مشتمل انکوائری کمیشن تشکیل دیا جائے۔الطاف حسین

ہم نے قومی مفاہمت کے عمل کو کامیاب بنانے کیلئے ہر ممکن مثبت طرزعمل کا مظاہرہ کیا لیکن ایم کیوایم کے بارے میں مسلسل سردمہری کا مظاہرہ کیا جارہا ہے، اپنی عزت ووقار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے

ہم محاذ آرائی کی پالیسی پر یقین نہیں رکھتے لیکن اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ وہ طاقت کے ذریعے ہمیں بحیرہ عرب میں پھینک دے گا تو وہ احمقوں کی جنت میں رہتا ہے۔ پاکستان چند خاندانوں اور چند جماعتوں کی جاگیر نہیں بلکہ 17 کروڑعوام کا ملک ہے جمہوریت کے استحکام کیلئے اپنا ہر ممکن مثبت کردارادا کرتے رہیں گے۔کراچی میں تاجروں اور صنعتکاروں کے اجتماع سے فون پر خطاب

کراچی۔۔۔ یکم اپریل2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا ہے کہ 12 مئی کے واقعہ، 27دسمبر کو کراچی اور سندھ کے دیگر شہروں میں ہونے والی قتل وغارتگری اورلوٹ مار اور 19 جون 1992ء کو ایم کیوایم کے خلاف کئے جانے والے فوجی آپریشن کی تحقیقات کیلئے انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس پر مشتمل انکوائری کمیشن تشکیل دیا جائے۔انہوں نے یہ بات گزشتہ روز کراچی کے ایک مقامی ہوٹل میں تاجروں اور صنعتکاروں کے ایک اجتماع سے فون پر خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجتماع میں کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز، کورنگی ٹریڈ اینڈ انڈسٹریز، نارتھ کراچی انڈسٹریز، فیڈریشن آف چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے عہدیداروں سمیت مقامی تاجروں اور صنعتکاروں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔اجتماع میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان اور نو منتخب حق پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی بھی موجود تھے۔اجتماع سے اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ حالیہ انتخابات کی انتخابی مہم اوراس کے بعد ایم کیوایم نے دیگر سیاسی جماعتوں کے بارے میں جس مثبت طرزعمل اور رویہ کا مظاہرہ کیا وہ عوام کے سامنے ایک کھلی کتاب کی طرح ہے۔ٹی وی چینلز اور اخبارات اس بات کے گواہ ہیں کہ ہم نے امن وآشتی، بھائی چارے اور افہام وتفہیم کی فضاء برقرار رکھنے اور قومی مفاہمت کیلئے مثبت طرزعمل کا مظاہرہ کیا، ہم نے تمام جماعتوں کے مینڈیٹ کو کھلے دل سے تسلیم کیا اور کسی بھی موقع پر کسی بھی جماعت کے خلاف کوئی بات نہیں کی، ہم نے مسلم لیگ ن کے رہنماؤں کے اشتعال انگیز بیانات کے باوجود یہاں تک کہا کہ نوازشریف ایم کیوایم کے مینڈیٹ کو تسلیم کریں یا نہ کریں ہم ان کی جماعت کے مینڈیٹ کو کھلے دل سے تسلیم کرتے ہیں۔پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن کے درمیان اتحاد کا اعلان ہوا تو ہم نے اس کی غیر مشروط حمایت کا اعلان کیا۔وزارت عظمیٰ کے انتخاب کا مرحلہ آیا تو پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری کی جانب سے ہم سے درخواست کی گئی کہ آپ قومی مفاہمت کیلئے اپنے امیدوار ڈاکٹر فاروق ستار کو دستبردار کرلیں، ہم نے ساتھیوں سے مشورے کے بعد قومی مفاہمت، ملک میں جمہوریت کے فروغ اور ملک خصوصاً سندھ میں امن واستحکام کی خاطر ڈاکٹر فاروق ستار کو پیپلز پارٹی کے امیدوار کے حق میں نہ صرف دستبردار کرلیا بلکہ ہمارے تمام کے تمام 25 ارکان نے وزارت عظمیٰ کیلئے پیپلز پارٹی کے امیدوار کو ووٹ بھی دیے۔ہم نے قومی مفاہمت کے عمل کو کامیاب بنانے کیلئے ہر ممکن مثبت طرزعمل کا مظاہرہ کیا اور کسی بات کو بھی انا کا مسئلہ نہیں بنایا لیکن اسکے برعکس دوسری جانب سے ایم کیوایم کے بارے میں مسلسل سردمہری کا مظاہرہ کیا جارہا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم ملک کی تیسری بڑی جماعت ہے اور اسے حالیہ انتخابات میں 2.5 ملین عوام نے اپنا مینڈیٹ دیا ہے اوراتنے بھاری عوامی مینڈیٹ کو نظرانداز کرنا جمہوریت سے انکار کرنے کے مترادف ہے۔انہوں نے کہا کہ جب ہم دیگر سیاسی جماعتوں کے مینڈیٹ کو تسلیم کرتے ہیں تو یہ ان کا اخلاقی فرض ہے کہ وہ بھی ایم کیوایم کے عوامی مینڈیٹ کو تسلیم کریں اور اس کا احترام کریں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم کے بارے میں میاں نوازشریف اور مسلم لیگی اراکین کا منفی رویہ اخبارات اور تمام نشریاتی اداروں کی خبروں میں محفوظ ہے اوران کی جانب سے 12 مئی کے واقعہ کے حوالے سے ایم کیوایم کے بارے میں مسلسل جو اشتعال انگیز بیانات دیئے جارہے ہیں وہ بھی ریکارڈ پر موجود ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ بات اب ڈھکی چھپی نہیں رہی کہ 12 مئی کا واقعہ ایجنسیوں کی تیارکردہ سازش تھی جس کا مقصد کراچی میں اپنے زرخرید ایجنٹوں کے ذریعے قتل وغارتگری کرواکر اس کا الزام ایم کیوایم پر عائد کرنا تھا تاکہ دنیا بھر میں ایم کیوایم کا امیج خراب کیا جاسکے۔انہوں نے مزید کہا کہ ہماری ریلی چیف جسٹس کے خلاف نہیں تھی بلکہ انہیں سپورٹ کرنے کیلئے تھی کہ ہم عدلیہ کی آزادی چاہتے ہیں لیکن عدالتی معاملات میں سیاسی جماعتوں کی مداخلت کے خلاف ہیں، ہم سمجھتے ہیں کہ عدلیہ کا احترام کیا جانا چاہیے اوراس کی عزت واحترام، وقار اور غیر جانبداری کو بالواسطہ یا بلاواسطہ ٹھیس نہیں پہنچنا چاہیے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ نوازشریف 12 مئی کی بات کرتے ہیں لیکن 27 دسمبر کے واقعات کا ذکر نہیں کرتے جب کراچی میں سینکڑوں

فیکٹریوں کولوٹ کرآگ لگادیا گیا،درجنوں زندہ انسانوں کو جلادیا گیا، بندد کانوں کے تالے توڑکرانہیں لوٹنے کے بعد نذرآتش کردیا گیا،اسی طرح شہریوں کی سینکڑوں گاڑیوں اوردیگراملاک کوجلایا گیا،گھروں پر حملے کرکےلوٹ مارکی گئی،خواتین کی عصمت دری کی گئی۔دہشت گردی اورلوٹ مارکی ان کارروائیوں میں پیپلزپارٹی سے زیادہ اےاین پی کےلوگ ملوث تھے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ نوازشریف کے دورمیں ایم کیوایم کے خلاف بلاجوازفوجی آپریشن کیا گیا جس کے دوران ایم کیوایم کے ہزاروں کارکنوں کوبہیمانہ تشدد کانشانہ بناکرقتل کردیا گیا،ہزاروں کوگرفتارکرکے جیلوں میں قید کیا گیا،بستیوں کے محاصرے کئے گئے اورگھرگھرریاستی مظالم کے پہاڑتوڑے گئے۔جناب الطاف حسین نے وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ 12 مئی کے واقعہ کی تحقیقات کیلئے انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس پرمشتمل انکوائری کمیشن تشکیل دیا جائے، 27دسمبر 2007ءکوکراچی اورسندھ کے دیگرشہروں میں ہونیوالی لوٹ مار،آتشزنی قتل وغارتگری کی تحقیقات کیلئے بھی انکوائری کمیشن تشکیل دیا جائے،اسی طرح 19جون 1992ءکوایم کیوایم کے خلاف کئے جانے والےفوجی آپریشن کی تحقیقات کیلئے بھی انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس پرمشتمل انکوائری کمیشن تشکیل دیا جائے انہوں نے وزیراعظم سے یہ بھی اپیل کی کہ ایم کیوایم کے 28لاپتہ کارکنوں کی بازیابی کیلئے بھی انکوائری کمیشن تشکیل دیا جائے جنہیں ایم کیوایم کے خلاف آپریشن کے دوران گرفتارکیا گیااوروہ کئی برسوں سے لاپتہ ہیں۔ان لاپتہ کارکنوں کی بازیابی کے سلسلے میں ہم سپریم کورٹ میں بھی پٹیشن دائرکرچکے ہیں لیکن اس پراب بھی تک کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم پاکستانی ہیں،ہمارے آباؤاجداد نے پاکستان بنایااوراس کیلئے بے مثال قربانیاں دیں،ہم محاذآرائی کی پالیسی پریقین نہیں رکھتےلیکن اگرکوئی یہ سمجھتاہے کہ وہ اپنی طاقت کے ذریعےہمیں بحیرہ عرب میں پھینک دے گاتووہ احمقوں کی جنت میں رہتا ہے۔ہم سب اپنی جانوں کی قربانی دیدیں گےلیکن ہمارایہ عزم ہے کہ اگرہم جئیں گے تو عزت و وقار کے ساتھ مگراپنی عزت ووقارپرکوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان چندخاندانوں اورچندجماعتوں کی جاگیرنہیں ہے بلکہ وہ 17 کروڑعوام کا ملک ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ملک میں امن ہوتا کہ ملک مستحکم ہو،ملک میں ترقی وخوشحالی آئے اورملک میں جمہوریت کواستحکام حاصل ہواوراس کیلئے ایم کیوایم بحیثیت جماعت اپناہرممکن مثبت کرداراداکرتی رہے گی۔اس موقع پر بزنس کمیونٹی کے نمائندوں نے جناب الطاف حسین سےفرداًفرداً گفتگوکرتے ہوئے ملک میں جمہوریت کے استحکام اورقومی مفاہمت کی کوششوں کے سلسلے میں ایم کیوایم کے مثبت کردارکی تعریف کی اورجناب الطاف حسین کی اس بات سے مکمل اتفاق کیا کہ تمام سیاسی جماعتوں کوایم کیوایم کے مینڈیٹ کااحترام کرنا چاہیے۔تمام تاجروں اورصنعتکاروں نے سابق حق پرست وزراء کی کارکردگی کی تعریف کی اورسٹی گورنمنٹ کی حق پرست قیادت کی جانب سے بڑے پیمانے پرکئے جانے والے ترقیاتی کاموں کاخصوصی طورپرذکرکرتے ہوئے انہیں بےمثال قراردیا۔قبل ازیں ایم کیوایم کے سینئرڈپٹی کنوینزاورقومی اسمبلی میں پارٹی کے پارلیمانی لیڈرڈاکٹرفاروق ستارنے بھی خطاب کیا۔

ایم کیوایم غریب ومتوسط طبقہ کےعوام کے حقوق کی جدوجہد کررہی ہے،شاہدلطیف

ملیر،نیوکراچی اورنارتھ کراچی سیکٹرزمیں کارکنان کے جنرل ورکرزاجلاسوں سے خطاب

کراچی۔۔۔یکم،اپریل 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن شاہدلطیف نے کہا ہے کہ ایم کیوایم غریب ومتوسط طبقہ کےعوام کے حقوق کی جدوجہد کررہی ہے۔ان خیالات کااظہارانہوں نے گزشتہ روزایم کیوایم ملیر،نیوکراچی اورنارتھ کراچی سیکٹرزمیں کارکنان کے علیحدہ علیحدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پرایم کیوایم کی کراچی تنظیمی کمیٹی کے اراکین بھی موجود تھے۔شاہدلطیف نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ واحد سیاسی جماعت ہے جس کے منتخب نمائندگان کے دامن کرپشن، پلاٹ پرمٹ اورقومی دولت کی لوٹ مار سے پاک ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ایم کیوایم چاہتی ہے کہ ملک بھرسے غریب ومتوسط طبقہ کے ایماندار اور باکردار افرادمنتخب ہوکراسمبلیوں میں پہنچیں اورقومی دولت کی لوٹ مارکے بجائے غریب ومتوسط طبقہ کےعوام کے حقوق کیلئے آوازبلند کریں۔شاہدلطیف نے تمام کارکنان پرزوردیا کہ وہ قائدتحریک جناب الطاف حسین کےفکروفلسفہ کے فروغ کیلئے اپنابھرپورکرداراداکریں اورعوام کی عملی خدمت کیلئے مزیدمحنت ولگن سے کام کریں۔

ایم کیو ایم آگرہ تاج سیکٹر کے کارکن کے والد اور روزنامہ امن کے کارکن لیاقت علی کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔یکم، اپریل 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم آگرہ تاج سیکٹر کے کارکن ضیاء کے والد نظام الدین اور روزنامہ امن کے کارکن لیاقت علی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔(آمین)

☆☆☆☆☆